بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(١) اَللّٰهُمَّ وَمُنَّ عَلَيَّ بِبَقَاءِ وُلْدِي وَبِ

(١) اے میرے معبود! میری اولاد کی بقا اور ان کی اصلاح اور ان سے بہرہ مندی

اِصْلَاحِهِمْ لِي وَبِ اِمْتَاعِي بِهِمْ (٢) اِلٰهِي

کے سامان مہیا کر کے مجھے ممنون احسان فرما (٢) اے معبود!

اُمْدُدْ لِي فِي اَعْمَارِهِمْ وَزِدْ لِي فِي آجَالِهِمْ

میرے سہارے کے لیے ان کی عمروں میں برکت اور زندگیوں میں طول دے

وَرَبِّ لِي صَغِيرَهُمْ وَقَوِّ لِي ضَعِيفَهُمْ وَاَصِحَّ

اور ان میں سے چھوٹوں کی پرورش فرما اور کمزوروں کو توانائی دے

لِي اَبْدَانَهُمْ وَاَدْيَانَهُمْ وَاَخْلَاقَهُمْ وَعَافِهِمْ

اور ان کی جسمانی، ایمانی اور اخلاقی حالت کو درست فرما

فِي اَنْفُسِهِمْ وَفِي جَوَارِحِهِمْ وَفِي كُلِّ مَا

اور ان کے جسم و جان اور ان کے دوسرے معاملات میں جن میں مجھے

عُنِيتُ بِهِ مِنْ اَمْرِهِمْ وَاَدْرِرْ لِي وَعَلَى يَدِي

اہتمام کرنا پڑے انہیں عافیت سے ہمکنار رکھ، اور میرے لیے اور میرے

اَرْزَاقَهُمْ ﴿٣﴾ وَاجْعَلْهُمْ اَبْرَارًا اَتْقِيَاءَ بُصَرَاءَ
ذریعہ ان کے لیے رزق فراواں جاری کر (۳) انہیں نیکو کار، پرہیز گار،
سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ لَكَ وَلِأَوْلِيَائِكَ مُحِبِّيْنَ
روشن دل، حق نیوش اور اپنا فرمانبردار اور اپنے دوستوں کا دوست و خیرخواہ
مُنَاصِحِيْنَ وَلِجَمِيْعِ اَعْدَائِكَ مُعَانِدِيْنَ
اور اپنے تمام دشمنوں کا دشمن و بدخواہ قرار دے۔
وَمُبْغِضِيْنَ آمِيْنَ ﴿٤﴾ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ بِهِمْ
آمین (۴) اے اللہ ! ان کے ذریعہ میرے بازوؤں کو قوی اور
عَضُدِيْ وَأَقِمْ بِهِمْ أَوَدِيْ وَ كَثِّرْ بِهِمْ عَدَدِيْ
میری پریشان حالی کی اصلاح اور ان کی وجہ سے میری جمعیت میں اضافہ
وَزَيِّنْ بِهِمْ مَحْضَرِيْ وَاَحْيِ بِهِمْ ذِكْرِيْ
اور میری مجلس کی رونق دوبالا فرما اور ان کی بدولت میرا نام زندہ رکھ
وَاكْفِنِيْ بِهِمْ فِيْ غَيْبَتِيْ وَاَعِنِّيْ بِهِمْ عَلٰى
اور میری عدم موجودگی میں انہیں میرا قائم مقام قرار دے
حَاجَتِيْ وَاجْعَلْهُمْ لِيْ مُحِبِّيْنَ وَعَلَيَّ حَدِبِيْنَ
اور ان کے وسیلہ سے میری حاجتوں میں میری مدد فرما

مُقْبِلِيْنَ مُسْتَقِيْمِيْنَ لِيْ مُطِيْعِيْنَ غَيْرَ

اور انہیں میرے لیے دوست، مہربان، ہمہ تن متوجہ، ثابت قدم

عَاصِيْنَ وَلَا عَاقِّيْنَ وَلَا مُخَالِفِيْنَ وَلَا

اور فرمانبردار قرار دے۔ وہ نافرمان، سرکش، مخالف و خطا کار نہ ہوں

خَاطِئِيْنَ ﴿۵﴾ وَاَعِنِّيْ عَلٰى تَرْبِيَتِهِمْ وَتَأْدِيْبِهِمْ

(۵) اور ان کی تربیت و تادیب اور ان سے اچھے برتاؤ میں

وَبِرِّهِمْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ مَعَهُمْ اَوْلَادًا

میری مدد فرما۔ اور ان کے علاوہ بھی مجھے اپنے خزانہ رحمت سے

ذُكُوْرًا وَاجْعَلْ ذٰلِكَ خَيْرًا لِيْ وَاجْعَلْهُمْ لِيْ

نرینہ اولاد عطا کر اور انہیں ان چیزوں میں جن کا میں طلب گار ہوں

عَوْنًا عَلٰى مَا سَاَلْتُكَ ﴿۶﴾ وَاَعِذْنِيْ وَذُرِّيَّتِيْ مِنَ

میرا مددگار بنا (٦) اور مجھے اور میری ذریت کو شیطان مردود سے

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَاِنَّكَ خَلَقْتَنَا وَاَمَرْتَنَا

پناہ دے۔ اس لیے کہ تو نے ہمیں پیدا کیا اور امر و نہی کی اور

وَنَهَيْتَنَا وَرَغَّبْتَنَا فِيْ ثَوَابِ مَا اَمَرْتَنَا

جو حکم دیا اس کے ثواب کی طرف راغب کیا اور جس سے منع کا اس کے عذاب سے ڈرایا۔

وَرَهَّبْتَنَا عِقَابَهُ وَجَعَلْتَ لَنَا عَدُوًّا يَكِيْدُنَا

اور ہمارا ایک دشمن بنایا جو ہم سے مکر کرتا ہے اور جتنا ہماری چیزوں پر

سَلَّطْتَهُ مِنَّا عَلَى مَا لَمْ تُسَلِّطْنَا عَلَيْهِ مِنْهُ

اسے تسلط دیا ہے اتنا ہمیں اس کی کسی چیز پر تسلط نہیں دیا۔ اس طرح کہ اسے ہمارے سینوں

اَسْكَنْتَهُ صُدُوْرَنَا وَاَجْرَيْتَهُ مَجَارِيْ دِمَائِنَا

میں ٹھہرادیا اور ہمارے رگ وپے میں دوڑادیا۔ ہم غافل ہوجائیں مگر وہ غافل نہیں ہوتا۔

لَا يَغْفُلُ اِنْ غَفَلْنَا وَلَا يَنْسَى اِنْ نَسِيْنَا

ہم بھول جائیں مگر وہ نہیں بھولتا۔ وہ ہمیں تیرے عذاب سے مطمئن کرتا اور تیرے علاوہ

يُؤْمِنُنَا عِقَابَكَ وَيُخَوِّفُنَا بِغَيْرِكَ ۞ اِنْ هَمَمْنَا

دوسروں سے ڈراتا ہے۔ (۷) اگر ہم کسی برائی کا ارادہ کرتے ہیں تو

بِفَاحِشَةٍ شَجَّعَنَا عَلَيْهَا وَاِنْ هَمَمْنَا بِعَمَلٍ

وہ ہماری ہمت بندھاتا ہے اور اگر کسی عمل خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو

صَالِحٍ ثَبَّطَنَا عَنْهُ يَتَعَرَّضُ لَنَا بِالشَّهَوَاتِ

ہمیں اس سے باز رکھتا ہے اور گناہوں کی دعوت دیتا ہے اور ہمارے سامنے

وَيَنْصِبُ لَنَا بِالشُّبُهَاتِ اِنْ وَعَدَنَا كَذَبَنَا

شبہے کھڑے کر دیتا ہے۔ اگر وعدہ کرتا ہے تو جھوٹا اور امید دلاتا ہے

وَاِنْ مَنَّانَا اَخْلَفْنَا وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنَّا كَيْدَهُ

تو خلاف ورزی کرتا ہے اگر تو اس کے مکر کو نہ ہٹا تو وہ ہمیں گمراہ کر کے چھوڑے گا۔

يَضِلَّنَا وَاِلَّا تَقِنَا خَبَالَهُ يَسْتَزِلَّنَا ﴿٨﴾ اَللّٰهُمَّ

اور اس کے فتنوں سے نہ بچائے تو وہ ہمیں ڈگمگائے گا۔ (۸) خدایا!

فَاقْهَرْ سُلْطَانَهُ عَنَّا بِسُلْطَانِكَ حَتّٰى تَحْبِسَهُ

اس کے تسلط کو اپنی قوت و توانائی کے ذریعہ ہم سے دفع کر دے تاکہ

عَنَّا بِكَثْرَةِ الدُّعَاءِ لَكَ فَنُصْبِحَ مِنْ كَيْدِهٖ

کثرت دعا کے وسیلہ سے اسے ہماری راہ ہی سے ہٹا دے اور ہم اس کی

فِي الْمَعْصُوْمِيْنَ بِكَ ﴿٩﴾ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كُلَّ

مکاریوں سے محفوظ ہو جائیں (۹) اے اللہ! میری ہر درخواست کو قبول فرما

سُؤْلِيْ وَاقْضِ لِيْ حَوَائِجِيْ وَلَا تَمْنَعْنِي الْاِجَابَةَ

اور میری حاجتیں برلا اور جب کہ تو نے استجابت دعا کا ذمہ لیا ہے تو

وَقَدْ ضَمِنْتَهَا لِيْ وَلَا تَحْجُبْ دُعَائِيْ عَنْكَ

میری دعا کو رد نہ کر اور جب کہ تو نے مجھے دعا کا حکم دیا ہے تو

وَقَدْ اَمَرْتَنِيْ بِهٖ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِكُلِّ مَا يُصْلِحُنِيْ

میری دعا کو اپنی بارگاہ سے روک نہ دے۔ اور جن چیزوں سے میرا دینی و دنیوی

فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي مَا ذَكَرْتُ مِنْهُ وَمَا

مفاد وابستہ ہے ان کی تکمیل سے مجھ پر احسان فرما، جو یاد ہوں اور

نَسِيتُ أَوْ أَظْهَرْتُ أَوْ أَخْفَيْتُ أَوْ أَعْلَنْتُ

جو بھول گیا ہوں، ظاہر کی ہوں، یا پوشیدہ رہنے دی ہوں، علانیہ طلب کی ہوں

أَوْ أَسْرَرْتُ ﴿١٠﴾ وَاجْعَلْنِي فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ مِنَ

یا در پردہ (۱۰) ان تمام صورتوں میں اس وجہ سے کہ تجھ سے سوال کیا ہے

الْمُصْلِحِينَ بِسُؤَالِي إِيَّاكَ الْمُنْجِحِينَ

(نیت و عمل کی) اصلاح کرنے والوں اور اس بنا پر کہ تجھ سے طلب کیا ہے

بِالطَّلَبِ إِلَيْكَ غَيْرِ الْمَمْنُوعِينَ بِالتَّوَكُّلِ

کامیاب ہونے والوں اور اس سبب سے کہ تجھ پر بھروسہ کیا ہے غیر مسترد ہونے والوں میں

عَلَيْكَ ﴿١١﴾ الْمُعَوَّدِينَ بِالتَّعَوُّذِ بِكَ الرَّابِحِينَ

سے قرار دے (۱۱) اور (ان لوگوں میں شمار کر) جو تیرے دامن میں

فِي التِّجَارَةِ عَلَيْكَ الْمُجَارِينَ بِعِزِّكَ الْمُوَسَّعِ

پناہ لینے کے خوگر، تجھ سے بیوپار میں فائدہ اٹھانے والے اور

عَلَيْهِمُ الرِّزْقُ الْحَلَالُ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ

تیرے دامن عزت میں پناہ گزین ہیں جنہیں تیرے ہمہ گیر فضل و جود و کرم

بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ الْمُعَزِّينَ مِنَ الذُّلِّ بِكَ

سے رزق حلال میں فراوانی حاصل ہوئی ہے اور تیری وجہ سے ذلت سے

وَالْمُجَارِينَ مِنَ الظُّلْمِ بِعَدْلِكَ وَالْمُعَافِيْنَ

عزت تک پہنچے ہیں اور تیرے عدل و انصاف کے دامن میں ظلم سے

مِنَ الْبَلَاءِ بِرَحْمَتِكَ وَالْمُغْنَيْنَ مِنَ الْفَقْرِ

پناہ لی ہے اور رحمت کے ذریعہ بلا و مصیبت سے محفوظ ہیں اور تیری

بِغِنَاكَ وَالْمَعْصُومِينَ مِنَ الذُّنُوبِ وَالزَّلَلِ

بے نیازی کی وجہ سے فقیر سے غنی ہو چکے ہیں اور تیرے تقوے کی

وَالْخَطَاءِ بِتَقْوَاكَ وَالْمُوَفَّقِيْنَ لِلْخَيْرِ

وجہ سے گناہوں، لغزشوں اور خطاؤں سے معصوم ہیں اور تیری اطاعت کی

وَالرُّشْدِ وَالصَّوَابِ بِطَاعَتِكَ وَالْمُحَالِ

وجہ سے خیر و رشد و صواب کی توفیق انہیں حاصل ہے اور تیری قدرت سے

بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الذُّنُوبِ بِقُدْرَتِكَ التَّارِكِيْنَ

ان کے اور گناہوں کے درمیان پردہ حائل ہے اور جو تمام گناہوں سے

لِكُلِّ مَعْصِيَتِكَ السَّاكِنِيْنَ فِي جِوَارِكَ

دست بردار اور تیرے جوار رحمت میں مقیم ہیں۔

(۱۲) اَللّٰھُمَّ اَعْطِنَا جَمِیْعَ ذٰلِکَ بِتَوْفِیْقِکَ

(۱۲) بار الہا! اپنی توفیق رحمت سے یہ تمام چیزیں

وَرَحْمَتِکَ وَاَعِذْنَا مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَاَعْطِ

ہمیں عطا فرما، اور دوزخ کے آزار سے پناہ دے اور

جَمِیْعَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ

جن چیزوں کا میں نے اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے سوال کیا ہے

وَالْمُؤْمِنَاتِ مِثْلَ الَّذِیْ سَاَلْتُکَ لِنَفْسِیْ

ایسی ہی چیزیں تمام مسلمین و مسلمات اور مومنین و مومنات کو دنیا اور

وَلِوُلْدِیْ فِیْ عَاجِلِ الدُّنْیَا وَآجِلِ الْآخِرَۃِ

آخرت میں مرحمت فرما۔ اس لیے کہ تو نزدیک اور دعا کا قبول کرنے والا ہے،

اِنَّکَ قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ

سننے والا اور جاننے والا ہے، معاف کرنے والا اور بخشنے والا

رَؤُفٌ رَحِیْمٌ (۱۳) وَآتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَفِی

اور شفیق و مہربان ہے۔ (۱۳) ہمیں دنیا میں نیکی (توفیق عبادت) اور آخرت میں نیکی

الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(بہشت جاوید) عطا کر، اور دوزخ کے عذاب سے بچائے رکھ۔

صحیفہ سجادیہ
ترجمہ
مفتی جعفر حسین رحمۃ اللہ علیہ
پیشکش
خانوادہ سید وصی حیدر زیدی
برائے ترحیم
بیگم و سید وصی حیدر زیدی
تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی